ڈرپ اریگیشن: پپیتے کے کاشتکاروں کیلئے ایک نعمت!

تحریر: ملک محمد اکرم (ڈائریکٹر جنرل زراعت (واٹر مینجمنٹ) پنجاب)

پپیتا گہرے نارنجی رنگ کا رس بھرا پھل ہے جو انسانی جسم کے نظام کو درکار وٹامنز اور منرلز کا قدرتی منبع ہے۔ پنجاب میں پپیتے کے کاشتکاروں کیلئے ڈرپ اریگیشن کسی نعمت سے کم نہیں کیونکہ پپیتے کے پودے کو نشوونما کے تمام مراحل میں کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور ڈرپ اریگیشن سے یہ ضرورت پورے ناپ تول کیساتھ بخوبی پوری کی جاسکتی ہے۔ پپیتے کو پودے کو فی ہفتہ زیادہ سے زیادہ 160 لیٹر پانی اور بذریعہ ڈرپ اریگیشن 50 لیٹر پانی درکار ہوتا ہے۔ صحت مند فصل اور بہتر پھل کیلئے موسم گرما میں یہ ضرورت فی ہفتہ صرف دو ڈرپ اریگیشن اور موسم سرما میں فی ہفتہ ایک ڈرپ اریگیشن سے با آسانی پوری ہوسکتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ نمی فصل اور پھل کے معیار کو متاثر کرتی ہے۔ موسم گرما میں پھولوں کی افزائش اور پھل کو گرنے سے بچانے کیلئے مٹی میں نمی کے تناسب کو برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ مظہر اقبال چک چوٹ ڈھیراں، تحصیل ملکوال، ضلع منڈی بہاؤالدین سے تعلق رکھنے والے ترقی پسند کاشتکار ہیں جنہوں نے پپیتے کے باغات کی کامیاب پیداوار اور موثر اریگیشن سسٹم (ڈرپ اریگیشن) کے متعلق اپنے تجربے سے آگاہ کیا۔ پپیتے کی کاشت اور خصوصاً طبی مقاصد کے حوالے سے بھرپور علم رکھنے والے مظہر اقبال نے اس کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ پپیتے کے پتے اور پھل کو ہربل پراڈکٹس بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے جس میں شامل وٹامن اے اور سی انسانی جسم میں قوت مدافعت میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں اس کے علاوہ ڈینگی بخار کے علاج کیلئے پپیتا نہایت مفید ہے۔ پپیتے کے درخت کا دودھ گوشت کے ذائقے کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ تاہم، وزن کم کرنے کیلئے بھی یہ نہایت مفید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں روایتی طریقے سے کاشتکاری کرتا رہا ہوں اور پھر بہتر نتائج کیلئے اعلی زرعی طریقوں کو اپنایا۔ ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پپیتے کی کاشت سے قبل میں گنے کی فصل کاشت کرتا تھا جس میں صرف ایک ایکڑ کو سیراب کرنے کیلئے 24 گھنٹے درکار ہوتے تھے۔ اب ڈرپ اریگیشن کی بدولت میں محض دو گھنٹوں میں 16 ایکڑ رقبے پر محیط پپیتے کے باغ کو پانی لگا لیتا ہوں۔ مزید براں ڈرپ سسٹم کے ذریعے کی گئی آبپاشی سے پودے کے قد، جڑ کے قُطر اور فی پودے پتہ کی تعداد میں متاثر کن حد تک اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر میں نے 7 میں سے 6 ایکڑ رقبے پر پھیلے پپیتے کے باغ کو ڈرپ اریگیشن سے سیراب کرتے ہوئے بہترین فصل حاصل کی اور اب میں بقیہ ایک ایکڑ پر بذریعہ ڈرپ اریگیشن لیموں کی کاشت کا ارادہ رکھتا ہوں۔ ڈرپ اریگیشن سے ہونے والے فوائد سے آگاہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ڈرپ اریگیشن کی تنصیب سے قبل ٹیوب ویل کے بجلی کا بل 35 ہزار روپے ماہانہ آتا تھا لیکن اب ڈرپ اریگیشن کی بدولت میرا بل صرف 2 ہزار روپے ماہانہ آتا ہے۔ مزید براں فرٹیگیشن کی بدولت کھاد کی افادیت میں بھی اضافہ ہوگیا ہے اور پانی کا براہ راست پودوں کی جڑوں تک جانے کے سبب جڑی بوٹیوں کی تعداد میں بھی نمایاں طور پر کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈرپ اریگیشن کیساتھ پپیتے کی کاشت نے علاقے میں رہنے والے دیگر لوگوں کے روزگار میں بھی اضافہ کیا ہے جنہیں فارم میں مختلف امور کی انجام دہی کیلئے طلب کیا جاتا ہے۔ مظہر اقبال ہمیشہ اپنے فارم کا دورہ کرنے والے کاشتکاروں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پپیتے کی کامیاب کاشت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد سے متعلق انہیں اپنے تجربے سے مستفید بھی کرتے ہیں۔ پانی کی کمی کے شکار کاشتکاروں کیلئے انہوں نے ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پپیتے کی کاشت تجویز کی جو تجارتی بنیادوں پر نہایت کامیاب اور منافع بخش کاروبار ہے جس میں فی ایکڑ 40 ہزار سے 80 ہزار کلوگرام پھل حاصل کیا جاسکتا ہے جو طبی لحاظ سے انسانی صحت کیلئے بہت مفید ہے۔

☆☆☆☆